149267-اپنے والدین کو بتائے بغیر لڑکی سے عقد نکاح کرلیا اور اب والدین کی موجودگی میں دوبارہ نکاح کرنا چاہتا ہے

سوال

میں نے اپنے والدین کو بتائے بغیر آٹھ ماہ قبل ایک لڑکی سے عقد نکاح کرلیا، اور بعد میں والدین کو راضی کیا اب میں چاہتا ہوں کہ ان کی موجودگی میں اسی لڑکی سے دوبارہ نکاح کروں لیکن والدین کو علم نہ ہوسکے کہ ہمارا پہلے نکاح ہوچکا ہے، کیا آپ مجھے بتاسکتے ہیں کہ شریعت اسلامیہ کی روشنی میں یہ نکاح دوبارہ کیسے کیا جاسکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر پہلا نکاح مکمل شروط اور ارکان کے ساتھ ہوا یعنی لڑکے اور لڑکی کی رضامندی اور عورت کے ولی اور دو عادل مسلمان گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہوا ہے تو یہ نکاح صحیح ہے، اس کے نتیجہ میں نکاح کے جو احکام اور اثرات ہیں وہ سب ثابت ہونگے .

لیکن اگر نکاح میں کوئی شرط غیر موجود تھی تو یہ نکاح فاسد ہے اس صورت میں نکاح کی تجدید ہوگی.

دوم :

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے جیسا عظیم حق اولاد کے ذمہ ہے جو کسی شخص پر مخفی نہیں، اس لیے شادی کے معاملہ میں بیٹے کو والدین سے مشورہ ضرور کرنا چاہیے اور حتی الامکان انہیں اس پر راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے.

اگر پہلے نکاح کے بارہ میں والدین کو بتانے سے کوئی واضح خرابی اور نقصان ہونے کا اندیشہ نہیں تو پھر آپ کے لیے بہتر یہی ہے کہ آپ انہیں نکاح کے بارہ میں بتادیں اور انہیں راضی کرنے کی کوشش کریں، اور بیوی کے حاملہ ہونے کی صورت میں تو نکاح کے متعلق بتانا ضروری ہوجائیگا تاکہ کہیں زنا وغیرہ کی تہمت نہ لگ جائے.

اور اگر نکاح کے متعلق بتانے سے کوئی واضح خرابی اور نقصان ہوتا ہو یعنی والدین کی قطع تعلقی کا خوف ہو تو پھر آپ کو حق ہے کہ آپ ان کی موجودگی میں ظاہری طور پر نکاح کی رسم ادا کریں، یا پھر اگر نکاح رجسٹر نہیں کرایا تو ان کی موجودگی میں نکاح رجسٹر کرالیں.

ظاہری طور پر نکاح سے مقصود یہ ہے کہ عورت کا ولی دو عادل گواہوں کی موجودگی میں کہے میں نے اپنی فلاں بیٹی یا فلاں بہن کا نکاح تیرے ساتھ کیا اور آپ اسے قبول کرلیں اور عورت کے ولی کو یہ پہلے سے بتادیں کہ نکاح کی تجدید کا کوئی اثر نہیں بلکہ پہلا نکاح ہی کارآمد ہے صرف والدین کے سامنے کیا جارہا ہے.

واللہ اعلم.